سوال

(135) دیوبندی جرابوں پر مسح کے قائل نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

دیوبندی حضرات جرابوں پر مسح کرنے کے قائل نہیں ہیں۔ صرف موزوں پر مسح کرنا جائز سمجھتے ہیں اور وہ بھی ان شرائط کے ساتھ کہ موزے جس چیز کے بنے ہوں۔ اگر اُسے پانی لگایا جائے تو پانی دوسری طرف اثر نہ کرے۔ آدمی اگر یہ موزہ پہن کر جوتے کے بغیر دو کلومیٹر چلے تو موزہ نہ پھٹے وغیرہ۔ آیا یہ شرائط کسی حدیث سے اخذ کی گئی ہیں یا حنفی فقہاء کی ایجاد کردہ ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حنفی فقہاء نے موزوں پر مسح کے لیے جو شرطیں لگائی ہیں۔ شرع میں ان کا کوئی اصل نہیں۔ صحیح بات یہ ہے کہ جرابوں پر مسح جائز ہے۔ مسئلہ ہذا پر علامہ قاسمی کی مستقل تصنیف موجود ہے جس میں دلائل کی روشنی میں جواز بیان ہوا ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 154

محدث فتویٰ